فلمی گانا ایمان کا نشانا

از قلم فقیہ عصر مفتی محمد شریف الحق امجدی صاحب
صدر شعبۂ افتاء الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور

کیا فرماتے ہیں علمائے دین مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ کچھ نوجوان مسلم مندرجہ ذیل اشعار بہت شوق سے گاتے ہیں اب یہ نہیں معلوم کہ ان اشعار کے مفہوم کا عقیدہ بھی رکھتے ہیں یا یوں ہی صرف زبان پر لاتے ہیں بہرصورت شریعت طاہرہ کی روشنی میں ان پر کیا احکام لاگو ہوں گے؟ مندرجہ ذیل فلمی اشعار گانا اور سننا کیسا ہے؟ وہ اشعار یہ ہیں۔ (۱) حسینوں کو آتے ہیں کیا کیا بہانے ∴ خدا بھی نہ جانے تو ہم کیسے جانیں

(۲) خدا بھی جب زمین پر آسماں سے دیکھتا ہوگا
میرے محبوب کو کس نے بنایا سوچتا ہوگا

(۳) رب نے بھی مجھ پہ ستم کیا کیا ہے
سارے جہاں کا غم مجھے دیدیا ہے

(۴) پھولوں سا چہرہ تیرا کلیوں سی مسکان ہے
رنگ تیرا دیکھ کر روپ تیرا دیکھ کر قدرت بھی حیران ہے

(۵) کتنا حسین چہرہ کتنی پیاری آنکھیں
کتنی پیاری آنکھیں ہیں آنکھوں سے چھلکتا پیار
قدرت نے بنایا ہوگا فرصت سے تجھے میرے یار

(۶) او میرے ربا ربا رے ربا یہ کیا غضب کیا
جس کو بنانا تھا لڑکی اسے لڑکا بنادیا

(۷) اب آگے جو بھی ہو انجام دیکھا جائے گا
خدا تراش لیا اور بندگی کر لی

نیز کیا ان گانوں کو کیسٹوں کے ذریعہ سننا بھی گناہ ہے؟

الجواب جتنے اشعار سوال میں درج کئے گئے ہیں سب میں کوئی نہ کوئی کفر صریح ہے جو لوگ ان اشعار کو پڑھتے ہیں وہ سب کے سب اسلام سے خارج ہو کر کافر و مرتد ہو گئے ان کے تمام نیک اعمال اکارت ہو گئے ان کی بیویاں نکاح سے نکل گئیں ان سب پر فرض ہے کہ فوراً بلا تاخیر ان اشعار میں جو کفریات ہیں ان سے توبہ کریں کلمہ پڑھ کر پھر سے مسلمان ہوں اپنی بیویوں کو رکھنا منظور ہو تو ان سے دوبارہ نئے مہر کے ساتھ نکاح کریں ایسی کیسیٹیں جن میں ایسے کفریہ اشعار ہوں ان کو بجانا حرام سخت حرام منجر الی الکفر ہے اور ان کیسٹوں کو سننا بھی حرام بلکہ ایسی کیسٹوں کو ضائع کردینا فرض، اگر معاذ اللہ ایسے کفری اشعار کی کیسٹوں کو پسندیدہ اور اچھی سمجھ کر سنیگا یا کسی نے ان اشعار کو سن کر پسند کر لیا تو وہ بھی کافر ہو جائیگا رضا بالکفر کفر ہے الکم اذا مثلہم۔ اب اشعار مذکورہ بالا کے کفریات شمار کریں۔ یہ کہنا کہ خدا بھی نہ جانے، کفر ہے۔ "یہ کہنا کہ اللہ تعالیٰ سوچتا ہوگا کہ میرے محبوب کو کس نے بنایا، اس میں تین کفر ہیں اول یہ کہ اس جاہل کے محبوب کو اللہ نے نہیں بنایا۔ دوسرے کس نے بنایا اسے معلوم نہیں تیسرے یہ کہ سوچتا ہوگا۔ نیز پہلے مصرعے میں بھی کفر ہے کہ جب دیکھتا ہوگا، مطلب یہ ہوتا ہے کہ زمین ہمیشہ اس کی قوت بصر کے احاطے میں نہیں بلکہ جب زمین پر دیکھے تو زمین کے احوال اسے معلوم ہو جائیں اس میں ایک کفر تو یہ ہے کہ لازم آئے گا کہ اللہ عزوجل کا بصیر ہونا اس کی صفت قدیم نہیں حادث ہے۔ دوسرے یہ کہ زمین کی اشیاء اور ان کے احوال کا ہمیشہ علم نہیں رکھتا یہ کہنا کہ رب نے مجھ پر ستم کیا، اللہ عزوجل کو ظالم بنانا ہے جو صریح کفر ہے۔ یہ کہنا کہ قدرت بھی حیران ہے کفر ہے یہ کہنا کہ قدرت نے تجھے فرصت سے بنایا ہوگا کفر ہے۔ یہ کہنا کہ جس کو لڑکی بنانا تھا لڑکا بنادیا، یہ اللہ عزوجل پر اعتراض ہونے کی وجہ سے کفر ہے۔ پھر اس کو غضب کہنا دوسرا کفر۔ خدا تراش لیا اور بندگی کر لی، میں دو کفر ہیں مخلوق کو خدا کہنا پھر اس کی بندگی کرنا — اس قسم کے کفریہ اور بیہودہ اشعار اگر کوئی گائے، پڑھے تو وہ بہر حال کافر، اگرچہ وہ کہے کہ میرا یہ اعتقاد نہیں۔ کفر بکنے کے بعد یہ بہانہ کام نہیں دیگا اسی لئے ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے کہ وہ علم دین حاصل کرے کفر و اسلام کو پہچانے، ضروریات دین اور ضروریات اہلسنت سے واقفیت رکھے تاکہ ایسی غلطی نہ ہونے پائے کہ آدمی کا ایمان ہی جاتا رہے اور اشعار کے سلسلے میں بہت احتیاط کرنی چاہیے، اللہ عزوجل نے فرمایا وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۝ اور شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں کیا تم نے نہ دیکھا کہ وہ ہر نالے میں سرگرداں پھرتے ہیں —

اور وہ کہتے ہیں جو نہیں کرتے۔ (سورہ شعراء آیت ۲۲۶) جو لوگ دین سے واقفیت رکھتے ہیں وہ اگر شاعروں کے کلاموں کو پڑھیں گے تو ان پر واضح ہو جائیگا کہ اللہ عزوجل نے جو کچھ فرمایا ہے وہ حق ہے اسلئے کسی بھی شاعر کے شعر کو پسند کرنے سے پہلے اس پر کافی غور و خوض کر لینا چاہیے اور ذرا بھی شک ہو تو علماء سے دریافت کر لینا چاہیے خصوصیت سے کیسیٹ میں بھرے ہوئے گانے بہت ہی خطرناک ہوتے ہیں، اللہ عزوجل مسلمانوں کو ہدایت دے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ ماخوذ از ماہنامہ اشرفیہ مبارکپور، اکتوبر ۱۹۹۸ء

نوٹ:- جن لوگوں کو یہ شک ہو کہ ان اشعار کو دلچسپی و پسندیدگی کے ساتھ گائے، سنے ہیں یا نہیں مگر ان کی عادت فلمی گانوں کے سننے گنگنانے کی رہی ہے تو انہیں بھی احتیاطاً توبہ و تجدید ایمان و نکاح کر لینا چاہیے، اسی میں دنیا و آخرت کی بھلائی ہے۔ یسلمہا۔ اس فتویٰ سے متعلق مزید معلومات کیلئے ہماری مطبوعہ کتاب "فلمی گانوں کا ہولناک منظر" مطالعہ کریں

ناشر حافظ ملت اکیڈمی قصبہ پریہار ضلع سیتامڑھی (بہار) ۸۴۳۳۲۴